© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

کاروانِ فروغ اسلام

اسلام دین فطرت ہے۔ یہ زمان ومکان کی قید سے آزاد ہے۔ اس کے احکامات اور تعلیمات قابل عمل ہیں۔ بشرطیکہ کوئی صدق دل سے اس پر ایمان لائے۔ اسلام امن وسلامتی کا ضامن ہے۔ عزت وآبرو کا محافظ ہے' دنیا میں سربلندی اور آخرت میں کامیابی کا یقینی راستہ ہے۔ اللہ وحدہ لاشریک کی معرفت اور اس کی بندگی کا درس دیتا ہے۔ نفس کی پاکیزگی اور طہارت کی تلقین کرتا ہے۔ لغویات اور لہو لعب سے اجتناب کا حکم دیتا ہے۔ خدمت خلق کا جذبہ ابھارتا ہے۔ بے سہاروں' حاجت مندوں اور یتیموں کی کفالت کا مثالی نظام دیتا ہے۔ معاشرتی ناہمواریوں کے خاتمے اور مساوات کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ مظلوم کی دادرسی کرتا ہے اور ظالم کو کٹہرے میں لاتا ہے۔ انصاف کا بول بالا کرتا ہے اور محمود وایاز کو ایک صف میں لاکھڑا کرتا ہے۔

اسلام عالمگیر دین ہے' جو انسانیت کی نجات اور بھلائی کا واحد راستہ ہے۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے' کہ یہ اتنا ہی ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے۔ یہ تمام معبودان باطلہ اور غلط نظریات کے خاتمے کے لیے آیا اور طاغوتی طاقتوں کے لیے تازیانہ ہے۔ اس لیے کہ اسلام غالب ہونے کے لیے آیا ہے۔

﴿ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون﴾ (الصف:۹) ((الاسلام یعلوا ولا یعلی علیہ)) (الحدیث)

لیکن بعض نادان اپنی کم عقلی اور ناسمجھی میں اس کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے ہیں۔ اس کی تعلیمات اور احکامات کو ناانصافی سے تعبیر کرتے ہیں۔ اسے ترقی میں رکاوٹ خیال کرتے ہیں اور اپنے مکروہ عزائم سے اس روشن چراغ کو گل کرنے کی ناپاک جسارت کرتے ہیں۔

﴿یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون﴾ (الصف)

مگر پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیتا ہے۔ انفرادی زندگی میں اگر کوئی اسلام کے تمام پہلوؤں پر عمل پیرا ہے، اس کی ذاتی زندگی تو بلاشبہ مثالی ہوگی۔ مگر صالح معاشرے کے لیے ازحد ضروری ہے کہ اس کی تعلیمات کو اجتماعیت کا رنگ دیا جائے تاکہ اللہ کا رنگ ہر طرف غالب نظر آئے۔ اس کے لیے معاشرے میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ انھیں متحرک کرنے، اسلام کی افادیت سے آگاہ کرنے اور بھولے ہوئے سبق کو یاد کرانے کی اشد ضرورت ہے۔ باوجود کہ لوگ اس حقیقت سے آگاہ ہوتے ہیں، کہ وہ مسلمان ہیں اور اسلامی نظام کی قدرومنزلت سے آگاہ ہیں۔ مگر اسلام کے تقاضوں کو بھول جاتے ہیں۔ جنھیں یاد دہانی کی ضرورت ہے:

﴿فذكر فان الذكر تنفع المومنين﴾

شوکت اسلام اور اس کی عظمت کو اجاگر کرنے کے لیے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کا ''فروغ اسلام کارواں'' علامہ پروفیسر سینیٹر ساجد میر کی قیادت میں رواں دواں ہے۔ جو پاکستان کے تمام ضلعوں میں اس عزم اور ارادے کے ساتھ جارہا ہے کہ لوگوں میں بلاامتیاز مسلک ایک نئی روح پھونکی جائے اور انھیں تازہ دم کیا جائے اور اسلام سے ان کی دلی وابستگی اور جذباتی لگاؤ کو تازہ خون فراہم کیا جائے۔ ان کی ذاتی اور اجتماعی زندگیوں میں اسلامی انقلاب بپا کیا جائے اور وہ مسلمان ہونے پر افتخار کا اظہار کریں اور اس کی سنہری تعلیمات کو نجات اور کامیابی کا ذریعہ سمجھیں۔

یہ کارواں ایک ایسے موقعہ پر جلوہ افروز ہوا ہے، جب ہر طرف ''ہُو'' کا عالم ہے۔ اسلام کا نام لینا نہ صرف جرم بلکہ قابل سزا عمل ہے۔ کتنے لوگ محض اسی بنا پر غائب ہیں، کہ ان کا کسی نہ کسی طرح اسلام سے تعلق ہے۔ تمام دینی جماعتوں میں یہ اعزاز مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کو حاصل ہوا کہ انھوں نے پہل کی اور بارش کا پہلا قطرہ ہونے کا شرف حاصل کیا۔ ہم اس موقعہ پر مرکزی جمعیت اہل حدیث کے تمام قائدین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، خصوصاً پروفیسر سینیٹر علامہ ساجد میر اور ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم کو جن کی کاوشوں سے یہ کارواں اپنی ارفع منزل کی طرف گامزن ہے۔ ہم ان کی سلامتی اور استقامت کے لیے دعاگو ہیں۔

''فروغ اسلام کارواں'' کی ضرورت اور اہمیت اس وجہ سے اور بھی دوچند ہو جاتی ہے۔ جبکہ ایک طرف

© rasailojaraid.com